روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 19/اکتوبر 2010ء 10 ذیقعد 1431 ہجری 19 اخاء 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 215

سائنسی ترقیات کی پیشگوئی

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

سورۃ المرسلات میں اس زمانہ کی سائنسی ترقی کے ذکر کو گواہ ٹھہرایا گیا ہے کہ جس اللہ نے ان غیبی امور کی خبر دی ہے وہ ہر قسم کے انقلاب برپا کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ چنانچہ کچھ ایسے اڑنے والوں کا ذکر ہے جو آغاز میں آہستہ آہستہ اڑتے ہیں اور پھر تیز آندھیوں کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ فی زمانہ تیز ترین جہازوں کا بھی یہی حال ہے کہ آہستہ آہستہ روانہ ہوتے ہیں اور پھر ان کی رفتار میں بے حد سرعت پیدا ہوتی ہے اور ان جہازوں کے ذریعہ دشمن سے لڑائی کے دوران کثرت سے اشتہار پھینکے جاتے ہیں اور یہ فرق ظاہر کیا جاتا ہے کہ اگر تم ہمارے ساتھ ہو تو ہم تمہارے مددگار رہوں گے ورنہ ہماری پکڑ سے تمہیں کوئی بچا نہیں سکے گا۔ (از ترجمہ قرآن کریم)

حضرت مسیح موعود کا پیغام نیکی، پاکیزگی، اعلیٰ اخلاق اور تقویٰ قائم کرنے کا پیغام تھا

فرشتوں کے ذریعہ تائیدات کا سلسلہ آغاز سے جاری ہے اور جاری رہیگا

موجودہ زمانے کی جدید ایجادات اور تیز وسائل و ذرائع کا صحیح استعمال کریں اور انہیں کام میں لائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 15/اکتوبر 2010ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 15/اکتوبر 2010ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے شروع میں سورۃ المرسلات کی آیات 1 تا 12 کی تلاوت و ترجمہ پیش کیا اور پھر فرمایا کہ ان آیات میں جہاں دین حق کے دنیا میں پھیلنے کی خبر ہے وہاں یہ آیات حضرت مسیح موعود کی صداقت اور آپ کی قائم کردہ جماعت کی ترقی کی نشاندہی کر رہی ہیں۔ ان آیات میں بیان کردہ کچھ پیشگوئیاں بھی ہیں جو ہم اس زمانے میں دیکھ چکے ہیں، دیکھ رہے ہیں اور باقی خدا کے فضل سے پوری ہونے والی ہیں وہ بھی دیکھیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے اس زمانے میں اپنی تائیدات کے ساتھ جو حضرت مسیح موعود کے حق میں نشانات دکھائے ہیں، دکھا رہا ہے اور دکھائے گا فرمایا کہ فرشتوں کے ذریعہ جو تائیدات ہو رہی ہیں ان کا زمانہ حضرت مسیح موعود کی زندگی سے شروع ہوا۔ یہ پیغام جو نیکی، پاکیزگی، اعلیٰ اخلاق اور تقویٰ کے پھیلانے اور قائم کرنے کا پیغام تھا ان نشانات اور تائیدات کے ساتھ حضرت مسیح موعود اور پھر آپ کے بعد آپ کے رفقاء کے ذریعہ بھی باوجود مخالفت کے پھیلا جس کے نتیجہ میں آہستہ آہستہ نیک فطرتوں کو حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہونے کی توفیق ملی اور آپ کی زندگی میں جماعت لاکھوں کی تعداد تک پہنچ گئی۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے جیسا کہ فرمایا تھا کہ بعض باتیں میرے اس دنیا سے جانے کے بعد مقدر ہیں جو جماعت کی تائید میں ہوں گی، جن کا خدا تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہوا ہے اور قدرت ثانیہ یعنی خلافت کے دور میں ان باتوں کا پورا ہوتا ہوا تم دیکھو گے۔ پس ہم دیکھتے ہیں کہ اس دور میں اللہ تعالیٰ نے وسائل اور ذرائع کو اس زمانے کے مطابق ہمیں مہیا فرما دیا اور مہیا فرما رہا ہے۔ پس اس زمانے کے تیز وسائل اور ذرائع ہمیں اس طرف متوجہ کرتے ہیں کہ ان کا صحیح استعمال کریں اور انہیں کام میں لائیں اور زمانے کے امام کے دنیا میں آنے کے مقصد کو پورا کرنے میں اس کے معین و مددگار بن جائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے موافق اس زمانہ میں نشر و اشاعت کے جدید طریقے بھی مہیا فرما دیئے ہیں۔ دین حق کا پیغام انٹرنیٹ اور ٹی۔وی کے ذریعہ نشر ہونے کی نئی منزلیں طے کر رہا ہے، جو تیزی میڈیا میں آج ہے، چند دہائیاں پہلے ان کا تصور بھی نہیں تھا۔ پس یہ مواقع ہیں جو خدا تعالیٰ نے ہمیں عطا فرمائے ہیں اور دعوت الی اللہ کے کام میں سہولت مہیا کر دی ہے۔ انٹرنیٹ کے ذریعہ حضرت مسیح موعود کی کتب جو روحانی خزائن کا بے بہا سمندر ہیں دنیا میں پھیلا دی گئی ہیں اور یہ پیشگوئی تھی کہ کتابیں پھیلا دی جائیں گی۔ یہ جدید ایجادات اس زمانے میں خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہمارے لئے مہیا فرمائی ہیں۔ ہماری کوشش اس میں یہ ہونی چاہئے کہ بجائے لغویات میں وقت گزارنے اور ان سہولتوں سے غلط قسم کے فائدے اٹھانے کے ان سہولتوں کا صحیح فائدہ اٹھائیں اور ان کو کام میں لائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ انٹرنیٹ کے ذریعہ سے نشر و اشاعت کرنے والے یا ایم ٹی اے کے کارکنان جو براہ راست اگر نہیں تو اس مشینری کا ضرور حصہ ہیں جو یہ کام سرانجام دے رہی ہے، یہ دونوں قسم کے لوگ اس نظام کے حصہ دار ہیں جو دنیا میں صحیفے اور کتب نشر کر رہا ہے، جو نیکی کی باتیں پھیلا رہا ہے۔ آج اس نئی ایجاد کی وجہ سے کھیل کود اور لغویات کی تشہیر بھی ہو رہی ہے لیکن دوسری طرف اللہ والوں کا ایک گروہ، مسیح موعود کے غلاموں کا ایک گروہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے پیغام کو دنیا میں پھیلانے کیلئے کوشاں ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اے سونے والو! بیدار ہو جاؤ، اے غافلو اٹھ بیٹھو کہ ایک انقلاب عظیم کا وقت آ گیا۔ یہ رونے کا وقت ہے نہ سونے کا اور تضرع کا وقت ہے نہ ٹھٹھے اور ہنسی اور تکفیر بازی کا۔ دعا کرو کہ خداوند کریم تمہیں آنکھیں بخشے تا تم موجودہ ظلمت کو بھی بتمام و کمال دیکھ لو اور نیز اس نور کو بھی جو رحمت الٰہیہ نے اس ظلمت کے مٹانے کیلئے تیار کیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ دنیا کو عقل دے اور اس پیغام کو سمجھنے والے ہوں اور ہمیں بھی توفیق دے کہ ہم اس پیغام کو دنیا میں پھیلانے والے ہوں اور دنیا کو بچانے کیلئے جس حد تک کوشش کر سکتے ہیں کرنے والے بنیں۔ آمین

اطاعت مقدم رہے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

''ہمیشہ ذہن میں رکھنا چاہئے کہ برکت ہمیشہ نظام جماعت کی اطاعت اور اس کے ساتھ وابستہ رہنے میں ہی ہے۔ اس لئے اگر کبھی کسی کے خلاف غلط فیصلہ ہو جاتا ہے، تو جیسا کہ میں نے پہلے کہا ہے کہ، صبر کا مظاہرہ کرنا چاہئے، بے صبری کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہئے۔ ہر ایک کی اپنی سمجھ ہے۔ قضاء نے اگر کوئی فیصلہ کیا ہے اور ایک فریق کے مطابق وہ صحیح نہیں ہے پھر بھی اس پر عمل درآمد کروانا چاہئے اور دعا کریں کہ قاضیوں کو اللہ تعالیٰ صحیح فیصلے کی توفیق دے۔ قاضیوں کو بھی غلطی لگ سکتی ہے لیکن ہر حالت میں اطاعت مقدم ہے۔''

(خطبات مسرور جلد دوم ص 614)

(ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2010ء)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

☆ مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب
آرتھوپیڈک سرجن اور

☆ مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ
گائناکالوجسٹ

دونوں ڈاکٹرز صاحبان مورخہ 24/اکتوبر 2010ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ وہ شعبہ پرچی روم سے قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خطبہ جمعہ

رمضان کے روزے اور اس کی عبادتیں ایک خاص مجاہدہ ہیں

اللہ تعالیٰ کو پانے کے لئے اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق کوشش کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ مستقل اور لمبی کوشش ہے جس سے تقویٰ اور ایمان میں دوام حاصل ہوتا ہے

انبیاء اور اللہ تعالیٰ کے فرستادے اللہ تعالیٰ کے راستوں کی طرف نشاندہی کرتے ہیں تو وہ اس بات کے سب سے زیادہ مستحق ہیں کہ ایک عقلمند انسان ان کے ساتھ جڑ کر اخلاص اور وفا کا تعلق پیدا کرے

انسان کو چاہئے کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں مجاہدہ کرنے سے تھکے نہیں، نہ درماندہ ہو اور نہ اس راہ میں کوئی کمزوری ظاہر کرے

مردان میں جمعہ کے دوران احمدیہ بیت الذکر پر دہشتگردوں کے حملہ میں مکرم شیخ عامر رضا صاحب ولد مکرم مشتاق احمد صاحب کی قربانی۔ مرحوم کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 3؍ستمبر 2010ء بمطابق 3؍تبوک 1389 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ العنکبوت کی آیت کی تلات کی اور یہ ترجمہ پیش فرمایا

اور وہ لوگ جو ہمارے بارہ میں کوشش کرتے ہیں، ہم ضرور انہیں اپنی راہوں کی طرف ہدایت دیں گے اور یقیناً اللہ احسان کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

یہ آیت سورۃ عنکبوت کی ہے۔ آج کل ہم رمضان کے آخری عشرہ سے گزر رہے ہیں۔ یہ مہینہ جیسا کہ ہر (۔) جانتا ہے دعاؤں کی قبولیت کا خاص مہینہ ہے۔ اور یہ عشرہ اس قبولیت کی معراج حاصل کرنے کا خاص عشرہ ہے، جس میں لیلۃ القدر آتی ہے۔ جس کا مَیں نے گزشتہ خطبہ میں تفصیل سے ذکر بھی کیا تھا۔ آج کا دن بھی خدا تعالیٰ کی نظر میں ایک بابرکت دن ہے یعنی جمعہ کا دن، جو اپنی تمام تر برکتوں کے ساتھ ہر ساتویں دن آتا ہے، جس میں ایک خاص گھڑی قبولیتِ دعا کی بھی آتی ہے۔ پس یہ تمام برکتیں ان دنوں میں جمع ہوئی ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کے اپنے بندوں پر احسانوں کی طرف توجہ دلا رہی ہیں۔ یہ توجہ عارضی توجہ نہیں ہونی چاہئے بلکہ مستقل مزاجی سے اس امر کی طرف متوجہ کرنے والی ہونی چاہئے جس کا اس آیت میں ذکر ہے جس کی مَیں نے تلاوت کی ہے۔ یعنی خدا کی تلاش کے لئے جدوجہد۔ اگر یہ جدوجہد کامیاب ہو جائے تو ایک بندے کو خدا تعالیٰ کا قرب دلا کر اس کی کایا پلٹ دیتی ہے۔ جدوجہد کامیاب کس طرح ہوگی جس سے خدا تعالیٰ اپنی طرف آنے کے راستے دکھائے گا؟ جیسا کہ اس آیت سے ظاہر ہے اس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم سے ملنے کی کوشش کرتے رہو۔ ایک مستقل مزاجی سے کوشش ہونی چاہئے اور جب اللہ سے ملنے کی کوشش ہوگی تو ظاہر ہے ان باتوں کا بھی خیال رکھنا ہوگا جو خدا تعالیٰ کو پسند ہیں اور اس کے قریب کرتی ہیں۔ جیسا کہ مَیں نے کہا خدا تعالیٰ کا احسان ہے کہ ایسا ماحول پیدا کر دیتا ہے جب اللہ تعالیٰ کی طرف بڑھنے کی خاص توجہ ہوتی ہے۔ اور آج کل رمضان کا مہینہ ہمیں اس کوشش اور جدوجہد کا موقع میسر کر رہا ہے۔ رمضان کے روزے اور اس کی عبادتیں بھی ایک خاص مجاہدہ ہیں اگر انسان سمجھ کر کرے۔ اس کو سمجھے، اس کی روح کو سمجھے جو اللہ تعالیٰ کی طرف لے جاتی ہیں۔ پس اس روحانی ماحول میں ہمیں خاص طور پر اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی کوشش کرنی چاہئے۔

اس وقت میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات کے حوالے سے بات کروں گا کہ کیا کیا باتیں اور طریق ہیں جن کو اختیار کرنے کی ضرورت ہے اور جن کو اختیار کر کے، جن پر توجہ دے کر ہم اللہ تعالیٰ کا قرب پا سکتے ہیں اور ان لوگوں میں شامل ہو سکتے ہیں جن کو محسنین کا گروہ بنا کر اللہ تعالیٰ نے ایک خوشخبری دی ہے کہ مَیں محسنین کے ساتھ ہوں۔ یعنی مَیں ان لوگوں کے ساتھ ہوں جو نیک اعمال بجالانے والے ہیں۔ نیکیوں پر قائم رہنے والے ہیں۔ میرے راستوں کی تلاش کرنے والے ہیں۔ اس کی تفصیل جیسا کہ مَیں نے کہا حضرت مسیح موعود کے حوالے سے ہم دیکھیں گے کہ اب کس طرح ہم اللہ تعالیٰ کے راستوں کو پا کر ہمیشہ اس گروہ میں شامل رہ سکتے ہیں جن کے ساتھ خدا تعالیٰ ہمیشہ رہتا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے تو قرآنِ کریم کی مختلف آیات سے اور ان کی آیات کی روشنی میں وضاحت فرمائی ہے۔ لیکن اس وقت جیسا کہ مَیں نے کہا اس خاص آیت کے حوالے سے بات کروں گا جس کی آپ نے مختلف جگہوں پر تفصیل بیان فرمائی ہے۔

ہر انسان کی استعدادیں بھی مختلف ہوتی ہیں۔ اس کی سوچیں بھی مختلف ہوتی ہیں۔ جہاں تک استعدادوں کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کی استعدادیں اور طاقتیں معیار کے حساب سے مختلف رکھی ہیں جیسا کہ مَیں نے کہا لیکن حکم یہ ہے کہ جو بھی استعدادیں ہیں ان کے مطابق اللہ تعالیٰ کی تلاش اور جستجو کرو۔ اگر یہ کرو گے تو اللہ تعالیٰ اپنی طرف آنے کے راستے دکھائے گا۔ لیکن اگر انسانی سوچ ان استعدادوں کے انتہائی استعمال میں روک بن جائے، نفس مختلف بہانے تلاش کرنے لگے، تھوڑی سی کوشش کو جَہد کا نام دے دیا جائے تو اس سے انسان اللہ تعالیٰ کو حاصل نہیں کر سکتا۔

حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

”بھلا یہ کیونکر ہو سکے کہ جو شخص نہایت لاپرواہی سے سستی کر رہا ہے وہ ایسا ہی خدا کے فیض سے مستفید ہو جائے جیسے وہ شخص کہ جو تمام عقل اور تمام زور اور تمام اخلاص سے اس کو ڈھونڈھتا ہے“۔

(براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد نمبر1 صفحہ نمبر566 حاشیہ نمبر11)

پس خالص ہو جاؤ۔ اللہ تعالیٰ کی تلاش کرنے والے ہی اللہ تعالیٰ کو پا سکتے ہیں۔ یا ہم کہہ سکتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے قرب کے مختلف درجے ہیں جو ایک جُہد مسلسل سے اللہ تعالیٰ کی توجہ کو جذب کر کے انسان کو اللہ تعالیٰ کا قرب دلاتے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ کو پانے کے لئے اللہ تعالیٰ کے بتائے

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

ہوئے طریق کے مطابق کوشش کرنے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان بالغیب اور اس کی طاقتوں اور صفات پر کامل ایمان اس مسلسل کوشش کی طرف انسان کو مائل کرتا ہے۔ اگر صرف عقل کے ترازو سے اللہ تعالیٰ کی پہچان کی کوشش ہوگی تو اللہ تعالیٰ نظر نہیں آ سکتا۔ وہ اپنی طرف آنے کے راستے نہیں دکھائے گا۔ اللہ تعالیٰ کو پانے کے لئے اس کے راستوں کی تلاش کے لئے پہلی کوشش بندے نے کرنی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس پہچان کے لئے بھی بندے کو اندھیرے میں نہیں رکھا کہ کس طرح راستے تلاش کرنے ہیں؟ سب سے اوّل اس زمانہ کے لئے بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے لے کے قیامت تک کے زمانے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآنِ کریم کو ہمارے سامنے رکھا ہے۔ اس میں سے راستے تلاش کرو۔ اس سے پہلے بھی اللہ تعالیٰ انبیاء کے ذریعہ انسان کو راستوں کی نشاندہی کرتا رہا ہے۔ اور پھر انبیاء کے ذریعے سے نشانات اور عجائبات دکھا کر اپنی ہستی کا ثبوت بھی پیش کرتا ہے تا کہ ان چیزوں سے اللہ تعالیٰ کی طرف آنے کے راستوں کی پہچان ہو سکے۔

حضرت مسیح موعود اس بات کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو ہمارے راہ میں مجاہدہ کرے گا ہم اس کو اپنی راہ دکھلا دیں گے یہ تو وعدہ ہے اور ادھر یہ دعا ہے کہ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ۔ سو انسان کو چاہئے کہ اس کو مدنظر رکھ کر نماز میں بالحاح دعا کرے اور تمنا رکھے کہ وہ بھی ان لوگوں میں سے ہو جاوے جو ترقی اور بصیرت حاصل کر چکے ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ اس جہان سے بے بصیرت اور اندھا اٹھایا جاوے''۔

(رپورٹ جلسہ سالانہ 1897 صفحہ 38,39 مطبوعہ انوار احمدیہ پریس قادیان)

پس یہ دعا جو سورۃ فاتحہ میں ہر نماز کی ہر رکعت میں ہم پڑھتے ہیں اس پر غور کریں اور نہایت درد سے اللہ تعالیٰ سے صراطِ مستقیم کی ہدایت چاہیں تو اللہ تعالیٰ ہدایت دیتا ہے۔ اپنی طرف آنے کے راستے دکھاتا ہے اور جیسا کہ مَیں نے کہا اللہ تعالیٰ کے انبیاء اور فرستادے نشانات کے ساتھ آتے ہیں تا کہ انسانوں کو توجہ دلائیں کہ اللہ تعالیٰ کے راستوں کو تلاش کرنے کی کوشش کرو اور اللہ تعالیٰ کا قرب پا سکو۔ اور ظاہر ہے ایک عقلمند انسان جب کسی کام کو کسی کے توجہ دلانے پر کرتا ہے اور اس سے فائدہ بھی اٹھا لیتا ہے۔ تو لامحالہ اس توجہ دلانے والے کا بھی شکر گزار ہو کر اس سے بھی تعلق پیدا کرتا ہے اور کرنا چاہئے۔ یہی عقل کا تقاضا ہے کہ مزید فائدے اٹھائے۔ پس اس نکتہ کو سمجھنا ضروری ہے۔ جو سمجھتا ہے وہ کامیاب ہوتا ہے۔ اور جیسا کہ مَیں نے کہا انبیاء اور اللہ تعالیٰ کے فرستادے اللہ تعالیٰ کے راستوں کی طرف نشاندہی کرتے ہیں تو وہ اس بات کے سب سے زیادہ مستحق ہیں کہ ایک عقلمند انسان ان کے ساتھ جڑ کر اخلاص اور وفا کا تعلق پیدا کرے۔ اس زمانے کے لئے جبکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسیح و مہدی کے آنے کی خبر بھی دی ہے تو جس نے پھر خدا تعالیٰ سے بندے کے تعلق کو قائم کروانا تھا اس کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے اور دعا بھی (۔) کے سامنے موجود ہے اور اکثر پڑھتے بھی ہیں۔ تو کس قدر ضروری ہے کہ اس سے تعلق جوڑ کر اللہ تعالیٰ کے راستوں کو پانے کا تجربہ تو کریں۔ بجائے اس کے کہ بغیر سوچے سمجھے انکار کرتے چلے جائیں۔

حضرت مصلح موعود نے تو ایک جگہ لکھا ہے کہ کئی دفعہ مَیں تو غیر مسلموں کو بھی کہہ چکا ہوں کہ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ کی دعا ہمیں سکھائی گئی ہے، تم یہ پڑھو۔ یہ تو تم نہیں پڑھ سکتے لیکن خالی الذہن ہو کر یہ دعا مانگو کہ اللہ تعالیٰ ہمیں سیدھا راستہ دکھائے تو اللہ تعالیٰ رہنمائی فرمائے گا۔ اور آپ نے فرمایا کہ کئی لوگوں نے مجھے بتایا کہ اس سے ان پر (۔) کی سچائی کھل گئی۔

(ماخوذ از تفسیر کبیر جلد اول صفحہ 35)

یہ اور بات ہے کہ بعض غیر مسلم خوفزدہ ہو کر یا اپنے مفاد کی وجہ سے انہوں نے (۔) کو قبول نہیں کیا۔ لیکن سچائی بہرحال ظاہر ہو جاتی ہے۔ (۔) کو تو خاص طور پر اس نسخہ کو آزمانا چاہئے تا کہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی مول لینے کی بجائے اس کی نہ صرف رضا حاصل کرنے والے بنیں بلکہ نئے سے نئے راستوں کو بھی پائیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف لے جانے والے راستے ہیں۔ اور یہی چیز ہمارے لئے بھی ضروری ہے۔ ہم جو احمدی ہیں، ہم جنہوں نے اس زمانے کے امام کو قبول کیا ہے کہ صرف بیعت کر کے بیٹھ نہ جائیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی تلاش اور قرب کے لئے جہدِ مسلسل کرتے چلے جائیں اور خاص طور پر ان چند دنوں میں بہت توجہ دیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اور اگر تم صالح ہو تو وہ اپنی طرف جھکنے والوں کے واسطے غفور ہے''۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 450 جدید ایڈیشن ربوہ)

پس اگر ہم خالص ہو کر اس کی بخشش طلب کرتے ہوئے اس کے حضور جھکیں گے تو وہ اپنے وعدے کو پورا کرے گا۔ اور اپنے وعدے کے مطابق اپنی طرف آنے کے مزید روشن راستے دکھائے گا۔ مزید درجے بلند ہوں گے۔ جس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف آنے کی کوشش کرنے والوں سے راستے دکھانے کا وعدہ فرمایا ہے اسی طرح جو اللہ تعالیٰ سے دُور ہٹتے ہیں پھر ان پر اللہ تعالیٰ کا یہ فعل ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اندھیروں میں گرتے چلے جاتے ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا قرآنِ کریم میں (۔) (سورۃ الصّف: 6)۔ پس جب وہ ٹیڑھے ہو گئے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کو ٹیڑھا کر دیا۔ اللہ تعالیٰ فاسقوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

اس کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

''جس طرح ہماری دنیاوی زندگی میں صریح نظر آتا ہے کہ ہمارے ہر ایک فعل کے لئے ایک ضروری نتیجہ ہے اور یہ نتیجہ خدائے تعالیٰ کا فعل ہے ایسا ہی دین کے متعلق بھی یہی قانون ہے جیسا کہ خدا تعالیٰ ان دو مثالوں میں صاف فرماتا ہے۔ (۔) (سورۃ الصّف: 6)۔ یعنی جو لوگ اس فعل کو بجا لائے کہ انہوں نے خدا تعالیٰ کی جستجو میں پوری پوری کوشش کی تو اس فعل کے لئے لازمی طور پر ہمارا یہ فعل ہوگا کہ ہم ان کو اپنی راہ دکھا دیں گے۔ اور جن لوگوں نے کجی اختیار کی اور سیدھی راہ پر چلنا نہ چاہا تو ہمارا فعل اس کی نسبت یہ ہوگا کہ ہم ان کے دلوں کو کج کر دیں گے'' (ٹیڑھا کر دیں گے)۔ (اسلامی اصول کی فلاسفی روحانی خزائن جلد نمبر 10 صفحہ 389)۔ پس یہ بندے کی بدقسمتی ہے کہ وہ اپنے آپ کو خدا سے دُور کرتا ہے۔

چند دن ہوئے مجھے ہمارے ایک غیر از جماعت جو پاکستان سے آئے تھے، کہنے لگے کہ جو کچھ ملک میں ہو رہا ہے کیا وجہ ہے؟ کب ٹھیک ہوگا؟ کس طرح ہوگا؟ تو مَیں نے انہیں کہا کہ دو ہی باتیں ہیں جو ہمیں سامنے رکھنی چاہئیں۔ ایک تو یہ کہ اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ میری طرف آؤ، کوشش کرو، جدوجہد کرو۔ (اس آیت کا حوالہ دیا ہے کہ میری رضا حاصل کرنے کے تمام راستوں کو تلاش کرنے کی جان لڑا کر کوشش کرو، تو مَیں راستے دکھاتا ہوں)۔ پھر ان سے پوچھا کہ آپ ہی بتائیں کیا یہ صورت آپ کو نظر آ رہی ہے؟۔ تو کہنے لگے کہ نہیں، بلکہ الٹا حساب ہے۔ تو مَیں نے کہا پھر جب الٹا حساب ہے تو اللہ تعالیٰ کا پھر دوسرا فعل ظاہر ہوتا ہے۔ پس مِن حیث القوم بھی ہمیں اپنی سوچوں کے دھارے اور سمتیں ٹھیک کرنی ہوں گی۔ اگر ہم نیک نیتی سے ملک کی ترقی چاہتے ہیں تو پاکستانی قوم کو بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ تمام میڈیا آج کل پاکستان کا شور مچا رہا ہے۔ باہر بھی اور پاکستان میں بھی اور یہ لوگ بہت کچھ کہہ رہے ہیں جو مجھے یہاں کہنے کی ضرورت نہیں۔ انہوں نے تو بعض الفاظ کہہ کے، باتیں کہہ کے انتہا کر دی ہے۔ لیکن ظلم و بربریت کے جو نمونے ہر طرف نظر آ رہے ہیں اس کو روکنے کی کوئی خاطر خواہ کوشش نہیں کر رہا۔ اللہ تعالیٰ ہی رحم کرے۔ اس بات کی وضاحت کرتے ہوئے کہ سعید فطرتوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کس طرح سلوک کرتا ہے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''انسان کے دل پر کئی قسم کی حالتیں وارد ہوتی رہتی ہیں۔ آخر خدا تعالیٰ سعید روحوں کی کمزوری کو دور کرتا ہے اور پاکیزگی اور نیکی کی قوت بطور موہبت عطا فرماتا ہے''۔ (یعنی خود پھر اپنی طرف سے عطا کرتا ہے)۔ ''پھر اس کی نظر میں وہ سب باتیں مکروہ ہو جاتی ہیں جو اللہ تعالیٰ کی نظر میں مکروہ ہیں''۔ (یعنی اس انسان کی نظر میں۔ جب اللہ تعالیٰ اس کو یہ عطا فرما دیتا ہے پاکیزگی اور نیکی۔ اس کی اس کوشش کی وجہ سے جو کچھ تھوڑی سی وہ کر رہا ہوتا ہے اس میں برکت ڈال دیتا ہے، اور دروازے کھول

دیتا ہے)۔تو فرمایا:’’اور وہ سب راہیں پیاری ہو جاتی ہیں جو خدا تعالیٰ کو پیاری ہیں۔تب اس کو ایک ایسی طاقت ملتی ہے جس کے بعد ضعف نہیں۔اور ایک ایسا جوش عطا ہوتا ہے جس کے بعد کسل نہیں۔اور ایسی تقویٰ دی جاتی ہے کہ جس کے بعد معصیت نہیں۔اور ربّ کریم ایسا راضی ہو جاتا ہے کہ جس کے بعد خطا نہیں۔مگر یہ نعمت دیر کے بعد عطا ہوتی ہے۔اوّل اوّل انسان اپنی کمزوریوں سے بہت سی ٹھوکریں کھاتا ہے اور اسفل کی طرف گر جاتا ہے مگر آخر اس کو صادق پا کر طاقتِ بالا کھینچ لیتی ہے‘‘۔(یعنی ایک مسلسل کوشش ہے کہ انسان گرتا ہے پھر اللہ تعالیٰ کے دَر پر آتا ہے پھر دور ہٹتا ہے دنیا اس کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔پھر وہ دنیا سے پرے ہٹ کے پھر اللہ تعالیٰ کی طرف جاتا ہے۔اور یہ مسلسل کوشش ہے جو جاری رہتی ہے۔آخر جب اللہ تعالیٰ دیکھتا ہے کہ یہ کوشش کرتا چلا جا رہا ہے۔ایک جہدِ مسلسل ہے تو پھر اللہ تعالیٰ کی جو طاقت ہے وہ طاقتِ بالا اس کو اپنی طرف کھینچ لیتی ہے)۔فرمایا کہ:’’اس کی طرف اشارہ ہے جو اللہ جل شانہ فرماتا ہے کہ (۔)۔(پس یہ مستقل اور لمبی کوشش ہے جس کی آپ نے تشریح کی ہے عربی میں) فرمایا کہ’’یعنی (۔)

(مکتوبات احمدیہ جلد 5نمبر 2صفحہ47۔مکتوب نمبر 31بنام حضرت خلیفہ اوّل)

پس یہ مستقل اور لمبی کوشش ہے جس سے تقویٰ اور ایمان میں دوام حاصل ہوتا ہے۔پھر آدمی اس پر ثابت قدم ہوتا ہے اس پر اور اللہ تعالیٰ کی محبت اور عرفان کے راستے اس کو ملتے ہیں۔نیکیوں کے کرنے اور گناہوں کو چھوڑنے کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ پھر اس کی مدد فرماتا ہے اور فرمائے گا۔یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے۔

پھر ایک جگہ اس آیت کی وضاحت کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں کہ:

’’سارا مدار مجاہدہ پر ہے۔خدا تعالیٰ فرماتا ہے(۔)۔جو لوگ ہم میں ہو کر کوشش کرتے ہیں ہم ان کے لئے اپنی تمام راہیں کھول دیتے ہیں۔مجاہدہ کے بدُوں کچھ بھی نہیں ہوسکتا۔جو لوگ کہتے ہیں کہ سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک نظر میں چور کو قطب بنا دیا دھوکے میں پڑے ہوئے ہیں اور ایسی ہی باتوں نے لوگوں کو ہلاک کر دیا ہے۔لوگ سمجھتے ہیں کسی کی جھاڑ پھونک سے کوئی بزرگ بن جاتا ہے‘‘۔((۔) میں بڑا رواج ہے۔قبروں پر جاتے ہیں۔پیروں کے پاس جاتے ہیں۔تعویز گنڈے لیتے ہیں دعائیں قبول کروانے کے لئے اپنے مسائل حل کرنے کے لئے یا ان کے خیال میں چاہے نمازیں پڑھیں یا نہ پڑھیں اسی طرح ان کے تمام گناہ بخشے جاتے ہیں)۔فرمایا کہ:’’جو لوگ خدا کے ساتھ جلدی کرتے ہیں وہ ہلاک ہو جاتے ہیں۔دنیا میں ہر چیز کی ترقی تدریجی ہے۔روحانی ترقی بھی اسی طرح ہوتی ہے اور بدُوں مجاہدہ کے کچھ بھی نہیں ہوتا۔اور مجاہدہ بھی وہ ہو جو خدا تعالیٰ میں ہو کر۔یہ نہیں کہ قرآنِ کریم کے خلاف خود ہی بے فائدہ ریاضتیں اور مجاہدہ جوگیوں کی طرح تجویز کر بیٹھے۔یہی کام ہے جس کے لئے خدا نے مجھے مامور کیا ہے تا کہ مَیں دنیا کو دکھلا دوں کہ کس طرح پر انسان اللہ تعالیٰ تک پہنچ سکتا ہے۔یہ قانونِ قدرت ہے،نہ سب محروم رہتے ہیں نہ سب ہدایت پاتے ہیں‘‘۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ نمبر338,339جدید ایڈیشن ربوہ)

لوگوں نے بعض ذکر کی محفلیں یا مجلسیں بنائی ہوئی ہیں۔بعض دفعہ بعض جگہوں پر چند ایک احمدیوں کی شکایت آتی ہیں کہ اس بات پر بڑا زور دیتے ہیں۔حضرت مسیح موعود(۔) نے فرمایا ہے کہ جو سنت سے ہٹ کر کام کرو گے وہ اللہ تعالیٰ کا قرب نہیں دلا سکتا۔یا صرف اَللّٰہ ھُو کر کے اور اس طرح کے دوسرے ذکر کر کے یا بعض دفعہ صرف مختلف قسم کے ذکر اذکار کی لمبی لمبی مجلسیں لگا کر یہ سمجھنا کہ ہمارے فرائض ادا ہو گئے اور نمازوں سے بھی چھٹی مل گئی اور باقی باتوں سے بھی چھٹی مل گئی،یہ نہیں ہوسکتا۔

آپ نے فرمایا کہ:’’جو لوگ چاہتے ہیں کہ ہمیں کوئی محنت اور مشقت نہ کرنی پڑے وہ بیہودہ خیال کرتے ہیں۔اللہ تعالیٰ نے قرآنِ شریف میں صاف فرمایا ہے (۔)اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی معرفت کے دروازوں کے کھلنے کے لئے مجاہدہ کی ضرورت ہے۔اور وہ مجاہدہ اسی طریق پر ہو جس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے۔اس کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نمونہ اور اُسوہ حسنہ ہے۔بہت سے لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوۂ حسنہ کو چھوڑ دیتے ہیں۔اور پھر سبز پوش یا گیروے پوش فقیروں کی خدمت میں جاتے ہیں کہ پھونک مار کر کچھ بنا دیں۔یہ بیہودہ بات ہے۔ایسے لوگ جو شرعی امور کی پابندیاں نہیں کرتے اور ایسے بیہودہ دعوے کرتے ہیں وہ خطرناک گناہ کرتے ہیں۔اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے بھی اپنے مراتب کو بڑھانا چاہتے ہیں کیونکہ ہدایت دینا اللہ تعالیٰ کا فعل ہے اور وہ مشتِ خاک ہو کر خود ہدایت دینے کے مدعی ہوتے ہیں‘‘۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 240جدید ایڈیشن ربوہ)

یہ پیر فقیر جو ہیں وہ بھی بجائے خدا تعالیٰ کے اپنے آپ کو ہدایت دینے والا سمجھتے ہیں کہ کوئی تعویز دے دیا گنڈا دے دیا اور کہہ دیا کہ بس،تمہارے مسائل حل ہو گئے اور یہ یہ چیزیں بھی تمہاری ہوں گی اور تم نیکیوں پر قائم رہو گے۔

پھر آپ ایک جگہ فرماتے ہیں:

’’خدا تعالیٰ کا یہ سچا وعدہ ہے کہ جو شخص صدقِ دل اور نیک نیتی کے ساتھ اس کی راہ کی تلاش کرتے ہیں وہ ان پر ہدایت و معرفت کی راہیں کھول دیتا ہے جیسا کہ اس نے خود فرمایا ہے (۔) یعنی جو لوگ ہم میں ہو کر مجاہدہ کرتے ہیں ہم ان پر اپنی راہیں کھول دیتے ہیں۔ہم میں سے ہو کر سے یہ مراد ہے کہ محض اخلاص اور نیک نیتی کی بنا پر خدا جوئی اپنا مقصد رکھ کر۔لیکن اگر کوئی استہزاء اور ٹھٹھے کے طریق پر آزمائش کرتا ہے،وہ بدنصیب محروم رہ جاتا ہے۔پس اسی پاک اصول کی بنا پر اگر تم سچے دل سے کوشش کرو اور دعا کرتے رہو تو وہ غفور الرحیم ہے۔لیکن اگر کوئی اللہ تعالیٰ کی پرواہ نہیں کرتا وہ بے نیاز ہے‘‘۔

(الحکم جلد 8نمبر18مورخہ 31/مئی 1904ء صفحہ 2)

ہر حوالے میں کچھ نہ کچھ زائد باتیں ہیں اس لئے مَیں نے یہ لئے ہیں۔پس جیسا کہ پہلے بھی ذکر ہو چکا ہے کہ کسی کو ہدایت دینا اللہ تعالیٰ کا کام ہے اور ہمیشہ ہدایت اللہ تعالیٰ سے ہی ملتی ہے۔اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہونے کا دعویٰ کرے اس کی حقیقت جاننے کے لئے بھی اللہ تعالیٰ سے ہدایت کی ضرورت ہے۔اگر کسی کو شک وشبہ ہے،کسی قسم کے نشانات پر تسلی نہیں ہو رہی۔لیکن اگر اسے ہنسی اور ٹھٹھے کا نشانہ بنایا جائے تو پھر انسان ہدایت سے محروم رہ جاتا ہے اور نہ صرف محروم رہ جاتا ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی گرفت کا مورد بن جاتا ہے۔

حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

’’خدا تعالیٰ تو ہر ایک انسان کو اپنی معرفت کے رنگ میں رنگین کرنا چاہتا ہے کیونکہ انسان کو خدا تعالیٰ نے اپنی صورت پر پیدا کیا ہے۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 23جدید ایڈیشن ربوہ)

قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔)(البقرة:139) کہ اللہ کا رنگ پکڑو اور رنگ میں اللہ سے بہتر اور کون ہوسکتا ہے؟اور ہم اس کی عبادت کرنے والے ہیں‘‘۔

پس اللہ تعالیٰ کے رنگ میں رنگین ہونے کی کوشش ہے جو ہر مومن کو کرنی چاہئے۔جس سے انسان خدا تعالیٰ کا قرب پانے کے راستے طے کرتا ہے،قرب پانے کے راستے اس کو نظر آتے ہیں۔صِبْغَةَ اللّٰہ کا مطلب ہے کہ صفاتِ الٰہیہ کا رنگ اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کی جائے۔اور اللہ تعالیٰ جب یہ فرماتا ہے تو فرمایا اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسانی فطرت میں یہ صلاحیت رکھی ہے کہ وہ صفاتِ الٰہیہ کا رنگ اختیار کر سکتا ہے۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے آدم کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے۔

(بخاری کتاب الاستیذان باب بدء السلام حدیث نمبر6227)

اور صورت سے یہی مراد ہے کہ آدم خدا تعالیٰ کی صفات کو اپنائے ہوئے ہے۔یہاں آدم سے مراد ابنِ آدم اور انسان ہیں،ہر انسان ہے۔اللہ تعالیٰ کی صفات ہیں۔مثلاً اللہ تعالیٰ ستّار ہے تو انسان کو بھی اللہ تعالیٰ کی اس صفت سے حصہ لیتے ہوئے ستّاری اور پردہ پوشی کی صفت اختیار کرنی چاہئے۔خدا تعالیٰ شکور ہے،انسان کو بھی شکور بننا چاہئے۔جب اللہ تعالیٰ کے بارے میں شکور آتا ہے تو گو اس کے معنی اور ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ تمام طاقتوں کا مالک ہے لیکن بندہ شکر گزار بنتا ہے

اوراللہ تعالیٰ قدر کرتا ہے۔اللہ تعالیٰ کی ایک صفت، بڑی وسیع تر صفت رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (الفاتحہ:2) ہے ۔ اس کو سامنے رکھتے ہوئے ایک مومن بھی اپنے اپنے دائرہ میں ربّ ہے۔ والدین بچوں کی پرورش کرتے ہیں۔ایک محدود دائرے میں ان کا بھی اس لحاظ سے ربّ ہونے کا ایک حلقہ ہے۔ اسی طرح دوسری صفات ہیں۔ پس یہ صفاتِ حسنہ جو ہیں ان کو سامنے رکھتے ہوئے جب انسان کوشش کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی رہنمائی فرماتا ہے اور پھر جیسا کہ ایک جگہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا جب انسان کوشش کرتا ہے تو پھر اس کی کوششوں میں برکت ہوتی ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ خدا میں ہو کر خدا تلاش کرو تو خدا ملتا ہے۔خدا میں ہو کر خدا تلاش کرو۔ خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کو تلاش کرنے کی کوشش کرو گے تو خدا ملے گا۔اور خدا میں ہو کر خدا تلاش کرنے کا مطلب ہی یہ ہے کہ اس کی صفات اپناؤ۔اب اللہ تعالیٰ رحمان اور رحیم ہے اور اس کی رحمت ہر چیز پر حاوی ہے۔لیکن اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب ہو کر اس کے نام پر ظلم و بربریت پھیلانے والے کس طرح اللہ تعالیٰ کی راہ کو پا سکتے ہیں۔

آج بھی ایک افسوسناک ہمیں اطلاع ملی۔ جمعہ کے دوران مردان میں ہماری (بیت الذکر) پر دہشت گردوں نے حملہ کیا لیکن ڈیوٹی پر موجود خدام کی بروقت کارروائی سے ان کو زیادہ کامیابی نہیں ہوئی۔ زیادہ کیا؟ ہوئی ہی نہیں۔ اندر نہیں آ سکے۔ انہوں نے گرنیڈ وغیرہ پھینکے اور ایک خودکش حملہ آور زخمی ہو گیا۔ زخمی حالت میں پھر اس نے اپنے آپ کو اڑا لیا جس کی وجہ سے (۔) کا گیٹ اور دیواریں وغیرہ گر گئیں۔ وہاں خدام ڈیوٹی پر تھے چند ایک زخمی ہوئے اور ایک خادم (۔) بھی ہوئے۔ اللہ تعالیٰ اس (۔) کے بھی درجات بلند کرے اور زخمیوں کو بھی شفاء دے۔ باقی حملہ آور جو تھے وہ فرار ہو گئے۔

تو بہرحال کہنے کا مقصد یہ ہے کہ یہ کون سے لوگ ہیں جو (۔) کے نام پر، خدا کے نام پر یہ کام کرنے والے ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ تعالیٰ کی صفات کو اپنانے والے ہیں۔ یہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے نام پر اللہ کی عبادت کرنے والوں پر حملہ کرنے والے ہیں یہ تو کسی طرح بھی خدا والے نہیں کہلا سکتے۔ پھر دو دن پہلے ہم نے دیکھا کہ ایک شیعوں کا جلوس تھا اس پر حملہ کیا۔ وہاں بلا وجہ معصوم جانیں ضائع ہوئیں۔ بہت سے زخمی بھی ہوئے۔تو یہ لوگ تو ایسے ہیں جیسا کہ مَیں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کو اتنا ٹیڑھا کر دیا ہے کہ اب بظاہر لگتا ہے ان لوگوں کے لئے کوئی واپسی کا راستہ نہیں رہا۔اور جو لوگ ان کو مدد کرنے والے ہیں، مددگار ہیں یا جن کے ہاتھ میں طاقت ہے اور پوری طرح ہاتھ نہیں ڈالتے وہ لوگ بھی اس کے ذمہ دار ہیں۔ اللہ تعالیٰ جلد ان ظالموں سے ملک کو نجات دے بلکہ دنیا کو نجات دے کیونکہ اب تو دنیا میں بھی یہ لوگ پھیل گئے ہیں۔

ایک جگہ اللہ تعالیٰ کو پانے کے لئے کوشش کی حالت کی حضرت مسیح موعود نے یہ مثال دی ہے۔فرمایا کہ:

’’جو لوگ کوشش کرتے ہیں انجام کار رہنمائی پر پہنچ جاتے ہیں۔ جس طرح وہ دانہ تخم ریزی کا بدوں کوشش اور آبپاشی کے بے برکت رہتا ہے بلکہ خود بھی فنا ہو جاتا ہے۔اسی طرح تم بھی اس اقرار کو ہر روز یاد نہ کرو گے اور دعائیں نہ مانگو گے کہ خدایا ہماری مدد کر تو فضلِ الٰہی وارد نہیں ہو گا۔اور بغیر امدادِ الٰہی کے تبدیلی ناممکن ہے‘‘۔

(الحکم جلد8 نمبر38,39مورخہ 10,17نومبر 1904ء صفحہ 6کالم نمبر3)

پس دانہ جب پودہ بنتا ہے تو فرمایا کہ وہ پودہ بننے کے لئے خود فنا ہو کر پودہ بنتا ہے۔تم بھی اگر ثمر آور درخت بننا چاہتے ہو، اگر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا چاہتے ہو تو اپنے آپ کو فنا کرو۔اسی سے اللہ تعالیٰ کی رضا بھی حاصل ہو گی اور آئندہ نسلوں میں بھی یہ روح قائم رہے گی جو دین پر چلنے والے ہوں گے۔تو یہ عارضی کوششیں نہیں ہیں بلکہ مسلسل کوشش ہے جو ایک مومن کا فرض ہے کرتا چلا جائے۔اس دانے کی طرح فنا ہونے کی ضرورت ہے جس سے پھل دار پودہ بنتا ہے۔اور فرمایا کہ یہ اس صورت میں ہو گا جب اس اقرار اس عہد کو سامنے رکھو گے جو تم نے اس زمانے میں اس امام سے کیا ہے۔اور خدا تعالیٰ سے کیا ہے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم ان کی مدد کرتے ہیں۔اب اللہ تعالیٰ کے اس وعدے کو سامنے رکھو گے کہ ہم ان کی مدد کرتے ہیں، ان کو راستہ دکھاتے ہیں جو مسلسل کوشش کرتے ہیں تو پھر ہی کامیاب ہو گے۔اگر نہیں رکھو گے تو پھر کامیابی نہیں۔

پھر ایک جگہ اس کی وضاحت کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ:

’’بموجب تعلیم قرآنِ شریف ہمیں یہ امر یوں معلوم ہوتا ہے کہ ایک طرف تو اللہ تعالیٰ قرآنِ شریف میں اپنے کرم، رحم، لطف اور مہربانیوں کے صفات بیان کرتا ہے اور رحمان ہونا ظاہر کرتا ہے اور دوسری طرف فرماتا ہے کہ (۔) (النجم:40) اور (۔) فرما کر اپنے فیض کو سعی اور مجاہدہ میں منحصر فرماتا ہے۔ نیز اس میں صحابہ رضی اللہ (عنہم) کا طرزِ عمل ہمارے واسطے ایک اُسوہ حسنہ اور عمدہ نمونہ ہے۔صحابہ رَضِیَ اللّٰہَ عَنْھُمْ کی زندگی میں غور کر کے دیکھو بھلا انہوں نے محض معمولی نمازوں سے ہی وہ مدارج حاصل کر لئے تھے؟ نہیں بلکہ انہوں نے تو خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے واسطے اپنی جانوں تک کی پرواہ نہیں کی اور بھیڑ بکریوں کی طرح خدا کی راہ میں قربان ہو گئے۔ جب جا کر کہیں ان کو یہ رتبہ حاصل ہوا تھا۔ اکثر لوگ ہم نے ایسے دیکھے ہیں وہ یہی چاہتے ہیں کہ ایک پھونک مار کر ان کو وہ درجات دلا دیئے جاویں اور عرش تک ان کی رسائی ہو جاوے‘‘۔

فرمایا کہ ’’ہمارے رسول اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) سے بڑھ کر کون ہو گا۔ وہ افضل البشر، افضل الرسل والانبیاء تھے جب انہوں نے ہی پھونک سے وہ کام نہیں کئے تو اور کون ہے جو ایسا کر سکے۔ دیکھو آپ نے غارِ حرا میں کیسے کیسے ریاضات کئے۔ خدا جانے کتنی مدت تک تضرعات اور گریہ وزاری کیا کئے۔ تزکیہ کے لئے کیسی کیسی جانفشانیاں اور سخت سے سخت محنتیں کیا کئے۔ جب جا کر کہیں خدا کی طرف سے فیضان نازل ہوا۔اصل بات یہی ہے کہ انسان خدا کی راہ میں جب تک اپنے اوپر ایک موت اور حالتِ فنا وارد نہ کر لے تب تک ادھر سے کوئی پرواہ نہیں کی جاتی۔ البتہ جب خدا دیکھتا ہے کہ انسان نے اپنی طرف سے کمال کوشش کی ہے اور میرے پانے کے واسطے اپنے اوپر موت وارد کر لی ہے تو پھر وہ انسان پر خود ظاہر ہوتا ہے اور اس کو نوازتا اور قدرت نمائی سے بلند کرتا ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 507جدید ایڈیشن ربوہ)

پھر ایک جگہ آپ فرماتے ہیں کہ:

’’خدا کی طرف سعی کرنے والا کبھی بھی ناکام نہیں رہتا۔ اس کا سچا وعدہ ہے کہ (۔) خدائے تعالیٰ کی راہوں کی تلاش میں جو جُویا ہوا وہ آخر منزلِ مقصود پر پہنچا۔ دنیوی امتحانوں کے لئے تیاری کرنے والے، راتوں کو دن بنا دینے والے طالب علموں کی محنت اور حالت کو ہم دیکھ کر رحم کھا سکتے ہیں تو کیا اللہ تعالیٰ جس کا رحم اور فضل بے حد اور بے انت ہے اپنی طرف آنے والے کو ضائع کر دے گا؟ ہرگز نہیں، ہرگز نہیں۔ اللہ تعالیٰ کسی کی محنت کو ضائع نہیں کرتا‘‘۔

(رپورٹ جلسہ سالانہ1897ء صفحہ161-162مطبوعہ انوار احمدیہ پریس قادیان)

پھر ایمانی حالت کے حصول اور اللہ تعالیٰ کے قرب کے حصول میں جو باریک فرق ہے اس کی علمی بحث کرتے ہوئے ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

’’روح القدس کی تائید جو مومن کے شامل ہوتی ہے وہ محض خدا تعالیٰ کا انعام ہوتا ہے جو ان کو ملتا ہے جو سچے دل سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآنِ شریف پر ایمان لاتے ہیں۔ وہ کسی مجاہدہ سے نہیں ملتا محض ایمان سے ملتا ہے اور مفت ملتا ہے۔ صرف یہ شرط ہے کہ ایسا شخص ایمان میں صادق ہو اور قدم میں استوار اور امتحان کے وقت صابر ہو۔لیکن خدائے عزّ وجل کی لدنّی ہدایت جو اس آیت میں مذکور ہے (۔) وہ بجز مجاہدہ کے نہیں ملتی‘‘۔ (ایک اللہ تعالیٰ کی طرف سے مل رہی ہے یہ چیز اور ایک خاص مجاہدہ سے ملتی ہے۔) ’’مجاہدہ کرنے والا ابھی مثل اندھے کے ہوتا ہے‘‘۔ (عام ایمانی حالت تو مل جاتی ہے اس سے بغیر زیادہ مجاہدے کے، لیکن ابھی اس کی حالت اندھے کی سی ہے۔ اس میں مزید ترقی کے درجے پانے کی ضرورت ہے۔ فرمایا کہ اس کی حالت ابھی مثل اندھے کی ہے) ’’اور اس میں اور بینا ہونے میں ابھی بہت فاصلہ ہوتا ہے۔ مگر روح القدس کی تائید اس کو نیک ظن کر دیتی ہے اور اس کو قوت دیتی ہے جو وہ مجاہدہ کی طرف راغب ہو‘‘۔(

تو جب انسان اللہ تعالیٰ کی طرف کوشش کر رہا ہوتا ہے تو پھر اس کو روح القدس سے قوت مل رہی ہوتی ہے کہ مجاہدہ کرتا چلا جائے)''اور مجاہدہ کے بعد انسان کو ایک اور روح ملتی ہے جو پہلی روح سے بہت قوی اور زبردست ہوتی ہے۔مگر یہ نہیں کہ دو روحیں ہیں، روح القدس ایک ہی ہے صرف فرق مراتبِ قوت کا ہے''(کہ ایک روح ہے ایک میں زیادہ قوت ہے ایک میں کم۔ پہلے درجے میں کم قوت تھی، جب دوسرا درجہ حاصل کیا تو زیادہ قوت پیدا ہوگئی۔اور اللہ تعالیٰ کی عرفان اور پہچان زیادہ ہوگئی۔اس کی طرف بڑھنے کے نئے نئے راستوں کی طرف رہنمائی مل گئی۔)''جیسا کہ دو خدا نہیں ہیں صرف ایک خدا ہے۔مگر وہی خدا جن خاص تجلیات کے ساتھ ان لوگوں کا ناصر اور مربی ہوتا اور ان کے لئے خارق عادت عجائبات دکھاتا ہے وہ دوسروں کو ایسے عجائباتِ قدرت ہرگز نہیں دکھلاتا''۔

(چشمہ معرفت روحانی خزائن جلد نمبر23 صفحہ 425,426)

پھر آپ فرماتے ہیں: ''جو شخص خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرے گا تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی طرف رجوع کرے گا۔ہاں یہ ضروری ہے کہ جہاں تک بس چل سکے وہ اپنی طرف سے کوتاہی نہ کرے۔ پھر جب اس کی کوشش اس کے اپنے انتہائی نکتہ پر پہنچے گی تو وہ خدا تعالیٰ کے نور کو دیکھ لے گا۔(۔) میں اس کی طرف اشارہ ہے کہ جو حق کوشش کا ہے اس کے ذمہ ہے اسے بجا لائے۔یہ نہ کرے کہ اگر پانی بیس ہاتھ نیچے کھودنے سے نکلتا ہے تو صرف دو ہاتھ کھود کر ہمت ہار دے۔ہر ایک کام میں کامیابی کی یہی جڑ ہے کہ ہمت نہ ہارے۔پھر اس امت کے لئے تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ اگر کوئی پورے طور سے دعا و تزکیہ نفس سے کام لے گا سب وعدے قرآن شریف کے اس کے ساتھ پورے ہو کر رہیں گے۔ہاں جو خلاف کرے گا وہ محروم رہے گا کیونکہ اس کی ذات غیور ہے۔اس نے اپنی طرف آنے کی راہ ضرور رکھی ہے لیکن اس کے دروازے تنگ بنائے ہیں۔پہنچتا وہی ہے جو تلخیوں کا شربت پی لیوے۔لوگ دنیا کی فکر میں درد برداشت کرتے ہیں حتی کہ بعض اسی میں ہلاک ہو جاتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کے لئے ایک کانٹے کی درد بھی برداشت کرنا پسند نہیں کرتے۔جب تک اس کی طرف سے صدق اور صبر اور وفاداری کے آثار ظاہر نہ ہوں تو ادھر سے رحمت کے آثار کیسے ظاہر ہوں؟''۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 223,224 جدید ایڈیشن ربوہ)

پس اس بات کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے کہ مسلسل کوشش جاری رکھنا ایک مومن کا کام ہے۔

فرمایا کہ''(۔) اور دوسرے مذاہب میں جو امتیاز ہے وہ یہی ہے کہ (۔) حقیقی معرفت عطا کرتا ہے جس سے انسان کی گناہ آلود زندگی پر موت آ جاتی ہے اور پھر اسے ایک نئی زندگی عطا کی جاتی ہے جو بہشتی زندگی ہوتی ہے۔.........اب سوال ہوتا ہے کہ جبکہ یہ مابہ الامتیاز ہے تو کیوں ہر شخص نہیں دیکھ لیتا۔اس کا جواب یہ ہے کہ سنت اللہ اسی پر واقع ہوئی ہے کہ یہ بات بجز مجاہدہ، توبہ اور تبتّلِ تام کے نہیں ملتی۔چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) یعنی جو لوگ ہماری راہ میں مجاہدہ کریں گے انہی کو یہ راہ ملے گی۔پس جو لوگ خدا کی وصایا اور احکام پر عمل نہ کریں بلکہ ان سے اعراض کریں ان پر یہ دروازہ کس طرح کھل جائے۔یہ نہیں ہو سکتا''۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 344 جدید ایڈیشن ربوہ)

فرماتے ہیں: ''پھر وہ لوگ روح القدس کی طاقت سے بہرہ ور ہو کر ان مجاہدات میں لگے کہ اپنے پاک اعمال کے ساتھ شیطان پر غالب آ جائیں''(پھر وہ لوگ یعنی صحابہ روح القدس کی طاقت سے بہرہ ور ہو کر ان مجاہدات میں لگے کہ اپنے پاک اعمال کے ساتھ شیطان پر غالب آ جائیں)''تب انہوں نے خدا کے راضی کرنے کے لئے ان مجاہدات کو اختیار کیا کہ جن سے بڑھ کر انسان کے لئے متصور نہیں۔انہوں نے خدا کی راہ میں اپنی جانوں کو خس و خاشاک کی طرح بھی قدر نہ کیا۔آخر وہ قبول کئے گئے اور خدا نے ان کے دلوں کو گناہ سے بکلی بیزار کر دیا اور نیکی کی محبت ڈال دی۔جیسا کہ وہ فرماتا ہے(۔) یعنی جو لوگ ہماری راہ میں مجاہدہ کرتے ہیں ہم ان کو اپنی راہ دکھایا کرتے ہیں''۔

(چشمہ معرفت روحانی خزائن جلد نمبر23 صفحہ 425)

اسی مجاہدہ کی وجہ سے صحابہ کو وہ مقام ملا جس کے بارہ میں حدیث میں آتا ہے حضرت عمر سے روایت ہے کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔حضور نے فرمایا کہ میں نے اپنے صحابہ کے اختلاف کے بارہ میں اللہ تعالیٰ سے سوال کیا تو اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرے صحابہ کا میرے نزدیک ایسا مرتبہ ہے جیسے آسمان میں ستارے ہیں۔بعض بعض سے روشن تر ہیں۔لیکن نور ہر ایک میں موجود ہے۔پس جس نے تیرے کسی صحابی کی پیروی کی میرے نزدیک وہ ہدایت یافتہ ہوگا۔حضرت عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے یہ بھی کہا کہ حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا کہ میرے صحابہ ستاروں کی طرح ہیں ان میں سے جس کی بھی تم اقتداء کرو گے ہدایت پا جاؤ گے۔

(مشکوٰۃ کتاب المناقب مناقب الصحابہ الفصل الثالث حدیث نمبر 6018 دار الکتب العلمیۃ بیروت ایڈیشن 2003)

تو یہ مقام تھا مسلسل کوشش اور جہاد کا، جو صحابہ نے اپنے نفسوں کو پاک کرنے کے لئے کیا۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے یہ اجر دیا۔

حضرت مسیح موعودؑ ہمیں نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

''اس بیعت کی اصل غرض یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی محبت میں ذوق و شوق پیدا ہو اور گناہوں سے نفرت پیدا ہو کر اس کی جگہ نیکیاں پیدا ہوں۔جو شخص اس غرض کو ملحوظ نہیں رکھتا اور بیعت کرنے کے بعد اپنے اندر کوئی تبدیلی کرنے کے لئے مجاہدہ اور کوشش نہیں کرتا، جو کوشش کا حق ہے اور پھر اس قدر دعا نہیں کرتا جو دعا کرنے کا حق ہے تو وہ اس اقرار کی جو خدا تعالیٰ کے حضور کیا جاتا ہے سخت بے حرمتی کرتا ہے۔اور وہ سب سے زیادہ گنہگار اور قابلِ سزا ٹھہرتا ہے۔پس یہ ہرگز نہ سمجھ لینا چاہئے کہ یہ بیعت کا اقرار ہی ہمارے لئے کافی ہے اور ہمیں کوشش نہیں کرنی چاہئے۔مثل مشہور ہے جوئندہ یابندہ۔جو شخص دروازہ کھٹکھٹاتا ہے اس کے لئے کھولا جاتا ہے۔اور قرآن شریف میں بھی فرمایا گیا ہے کہ (۔) یعنی جو لوگ ہماری طرف آتے ہیں اور ہمارے لئے مجاہدہ کرتے ہیں ہم ان کے واسطے اپنی راہ کھول دیتے ہیں اور صراطِ مستقیم پر چلا دیتے ہیں۔لیکن جو شخص کوشش ہی نہیں کرتا وہ کس طرح اس راہ کو پا سکتا ہے؟ خدایابی اور حقیقی کامیابی اور نجات کا بھی یہی گر اور اصول ہے۔انسان کو چاہئے کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں مجاہدہ کرنے سے تھکے نہیں۔نہ درماندہ ہو اور نہ اس راہ میں کوئی کمزوری ظاہر کرے''۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ نمبر 181,182 مطبوعہ ربوہ)

اللہ کرے ہم میں سے ہر ایک اس روح کو سمجھنے والا ہو اور ہماری کوششیں ہر آن آگے بڑھنے اور حضرت مسیح موعود سے اپنا عہد پورا کرنے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے کی طرف لے جا رہی ہوں۔اپنے عہدوں میں کمزوری دکھا کر اور اپنی کوششوں میں کمی کر کے ہم کبھی اللہ تعالیٰ کے حضور شرمندہ نہ ہوں۔اللہ تعالیٰ ہمیں اپنا عہد نبھانے اور خدا تعالیٰ کا قرب پانے کی توفیق دیتا چلا جائے۔اور یہ باقی دن ہم خاص طور پر دعاؤں میں پہلے سے بڑھ کر گزارنے والے بنیں۔اللہ تعالیٰ خود ہماری ڈھال بن جائے اور ہمارے دشمنوں کی پکڑ کے سامان فرمائے۔

جس شہید کا میں نے ذکر کیا تھا پہلے تو میرا خیال تھا کہ شاید کوائف نہیں آئے، جنازہ اگلے جمعہ ہوگا۔لیکن پھر کوائف آ گئے ہیں تو ان کا ابھی نمازِ جمعہ کے بعد انشاء اللہ تعالیٰ ہم جنازہ غائب بھی پڑھیں گے۔جو شہید ہوئے ہیں ان کا نام شیخ عامر رضا صاحب ولد مکرم مشتاق احمد صاحب ہے۔ان کی عمر چالیس سال تھی۔اس وقت بطور سیکرٹری وقفِ جدید خدمت کی توفیق پا رہے تھے۔علاوہ ازیں شہید جو تھے قائد مجلس اور قائد ضلع کے طور پر خدمت کی توفیق پا چکے ہیں۔ان کا اپنا الیکٹرونکس کا بزنس تھا۔(۔) کے اندر تھے، وہاں جو دھماکہ ہوا ہے وہ اتنا شدید تھا کہ اندر ان کے آگے دیواریں گری ہیں اور دروازہ اندر آ کے گرا ہے اس کی وجہ سے شدید زخمی بھی ہوگئے۔ہسپتال لے جاتے ہوئے راستے میں شہید ہوگئے تھے۔نہایت مخلص اور محنتی احمدی تھے۔ان کے لواحقین میں ان کی اہلیہ یعنی عامر صاحبہ اور ایک بیٹا اسامہ عامر، عمر 9 سال اور ایک بچی ڈیڑھ سالہ ہے۔ان کا جنازہ انشاء اللہ تدفین کے لئے ربوہ لے جایا جائے گا۔جیسا کہ میں نے کہا ابھی جمعہ کے بعد ہم جنازہ غائب ادا کریں گے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم حافظ قاری مسرور احمد صاحب مربی سلسلہ نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی تحریر کرتے ہیں۔

خدا کے فضل سے خاکسار کی بیٹی سبیکہ مسرور نے بعمر چار سال نو ماہ قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ مورخہ 17 ستمبر 2010ء کو رہائش گاہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں دعائیہ تقریب آمین منعقد ہوئی۔ جس میں خاکسار نے بچی سے قرآن کریم سنا اور بچی کے دادا مکرم چوہدری منور احمد صابر صاحب سابق زعیم انصاراللہ گلشن اقبال علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کے لئے یہ اعزاز بابرکت کرے۔ اس کو قرآنی برکات سے فیضیاب کرتے ہوئے آئندہ زندگی میں کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

کامیابی

(مریم گرلز ہائر سیکنڈری سکول ربوہ)

مورخہ 11/اکتوبر 2010ء کو گورنمنٹ مدرسۃ البنات چنیوٹ میں ضلعی لیول پر سالانہ سپورٹس کے سلسلے میں ٹیبل ٹینس کا مقابلہ منعقد ہوا۔ جس میں سکول ہذا کی طالبات نے پہلی مرتبہ شرکت کی اور مختلف ٹیموں کے مابین 6 میچز کھیلے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے طالبات نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 5 میچز Win کئے۔ مجموعی طور پر مریم گرلز ہائر سیکنڈری سکول کی ٹیم کو ضلع بھر میں Runner-up قرار پائی بورڈ لیول پر منعقد ہونے والے ٹیبل ٹینس کے مقابلہ کے لئے بھی منتخب کی گیا۔ ٹیم میں شامل طالبات کے نام بغرض دعا تحریر ہیں۔

قرۃ العین بنت مکرم حمید احمد صاحب، درثمین طور بنت مکرم مشہود احمد صاحب، حافظہ ثمرین حنان بنت مکرم عبدالحنان صاحب اور ثمرہ حنیف بنت مکرم محمد حنیف صاحب

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ طالبات کو ہر میدان میں کامیابیاں عطا فرماتا چلا جائے اور جماعت کے لئے نافع الناس وجود بنائے۔ آمین

(پرنسپل مریم گرلز ہائر سیکنڈرئی سکول ربوہ)

درخواست دعا

مکرم بدر احمد صاحب ولد مکرم سمیع احمد صاحب مرحوم دارالیمن غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار مورخہ 2/اکتوبر 2010ء کو ایک حادثہ میں زخمی ہوگیا تھا۔ احباب سے جلد کامل و عاجل صحت یابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

الفضل اور کراچی کے احباب

مکرم عبدالرشید ساٹری صاحب کراچی نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل (آنریری) سے احباب جماعت نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کرسکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 36320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔

☆ **سالانہ چندہ -/2100 روپے**
☆ **ششماہی =/1050 روپے**
☆ **سہ ماہی =/525 روپے**
☆ **خطبہ نمبر =/450 روپے ہے۔**

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خریداران الفضل متوجہ ہوں!

بیرون از ربوہ خریداران الفضل کو چندہ الفضل ختم ہونے پر جب یاددہانی کی چٹھی ملے تو چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں اور نمائندہ مینیجر الفضل کا انتظار نہ کریں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆......☆......☆

جماعت احمدیہ میں اعلیٰ تعلیم کی توسیع کے لئے سکیم

حضرت مصلح موعود نے 19/اکتوبر 1945ء کو احمدیوں میں اعلیٰ تعلیم کے عام کرنے کے لئے ایک نہایت اہم سکیم تیار کی جس کا بنیادی نقطہ یہ تھا کہ ”جس طرح ہماری جماعت دوسرے کاموں کیلئے چندہ کرتی ہے اسی طرح ہر گاؤں میں اس کیلئے کچھ چندہ جمع کرلیا جائے جس سے اس گاؤں کے اعلیٰ نمبروں پر پاس ہونے والے لڑکے یا لڑکوں کو وظیفہ دیا جائے۔ اس طرح کوشش کی جائے کہ ہر گاؤں میں دو تین طالب علم اعلیٰ تعلیم حاصل کرلیں“۔ حضور نے اپنی اس خواہش کا اظہار فرمایا کہ ”جو احمدی اپنے بچوں کو پرائمری تک تعلیم دلوا سکتے ہیں وہ کم از کم مڈل تک اور جو مڈل تک تعلیم دلواسکتے ہیں وہ کم از کم انٹرینس تک اور جو انٹرینس تک پڑھا سکتے ہیں وہ اپنے لڑکوں کو کم از کم بی اے کرائیں“۔ نیز فرمایا کہ چونکہ ہم تبلیغی جماعت ہیں اس لئے ہمارے لئے لازمی ہے کہ ہم سو فیصد تعلیم یافتہ ہوں“۔ اسی ضمن میں حضرت مصلح موعود نے صدر انجمن احمدیہ کو ہدایت فرمائی کہ:

”وہ فوری طور پر نظارت تعلیم و تربیت کو ایک دو انسپکٹر دے جو سارے پنجاب کا دورہ کریں اور جو اضلاع پنجاب کے ساتھ دوسرے صوبوں کے ملتے ہیں اور ان میں احمدی کثرت سے ہوں ان کا دورہ بھی ساتھ ہی کرتے چلے جائیں۔ یہ انسپکٹر ہر ایک گاؤں اور ہر ایک شہر میں جائیں اور لسٹیں تیار کریں کہ ہر جماعت میں کتنے لڑکے ہیں۔ ان کی عمریں کیا ہیں ان میں کتنے پڑھتے ہیں اور کتنے نہیں پڑھتے۔ ان کے والدین کو تحریک کی جائے کہ وہ انہیں تعلیم دلوائیں اور کوشش کی جائے کہ زیادہ سے زیادہ لڑکے ہائی سکولوں میں تعلیم حاصل کریں اور ہائی سکولوں سے پاس ہونے والے لڑکوں میں سے جن کے والدین استطاعت رکھتے ہوں ان کو تحریک کی جائے کہ وہ اپنے بچے تعلیم الاسلام کالج میں پڑھنے کے لئے بھجیں“۔ (الفضل 30/اکتوبر 1945ء)

اس خطبہ کی اشاعت پر نہ صرف بیرونی جماعتوں نے توسیع تعلیم سے متعلق اعداد و شمار کے مطلوبہ نقشے بھجوائے بلکہ اس سکیم کو جلد سے جلد نتیجہ خیز کرنے کے لئے حضرت مصلح موعودؓ کی منظوری سے دو انسپکٹر بھی مہیا کئے گئے۔ تعلیمی اعداد و شمار جب حضور کی خدمت میں پیش کئے گئے تو حضور نے ارشاد فرمایا:۔

”ساتھ کے ساتھ ان علاقوں میں تعلیم پر زور دیا جائے جو تعلیم حاصل نہیں کررہے انہیں تعلیم پر مجبور کیا جائے اور جو کررہے ہیں انہیں اعلیٰ تعلیم پر“۔

انسپکٹران کی تقرری کے موقعہ پر یہ ہدایت خاص فرمائی کہ

”پانچ ماہ کے لئے منظور ہے جہاں تک میں سمجھتا ہوں اگر جماعت کو منظّم کیا جائے تو باقی صیغوں کی طرح اس صیغہ کے سیکرٹری یہ کام سنبھال سکیں گے“۔

(الفضل 5 جون 1945ء)

چنانچہ ان ہر دو احکام کی تعمیل کی گئی اور جب جماعت میں تعلیم کی اشاعت و فروغ کی ایک رو چل نکلی تو پانچ ماہ کے بعد یہ کام سیکرٹریان تعلیم و تربیت کے سپرد کردیا گیا۔

Dank Communication
House of Communication

Sales & Service

Latest Security Cameras, Telephone exchange (Pabx), Fax machines, speaker system etc.

We are at your service since 1999
Our aim is customer satisfaction

آپ دیکھ سکتے ہیں دنیا میں کہیں پر بھی کسی بھی وقت اپنے گھر، دفتر، ہسپتال، ہوٹل اور فیکٹری کے مختلف حصوں کو ایک باکفایت جدید سیکیورٹی سسٹم کے ذریعے یعنی حفاظتی نقطہ نظر سے مکمل سکون، ادارے کی کارکردگی میں خاطر خواہ اضافہ اور آپ کے کلائنٹ پر ایک بہترین تاثر

مشورہ اور تخمینہ حاصل کرنے کی بلامعاوضہ خدمات کے لئے فون کریں۔

Office 1:
25-c, Lower Mall,
Lahore.
Ph:042-7229552
Cell: 0321-7350193

Office 2:
75 West blue area
Islamabad
Ph:051-287776
Cell: 0333-3887638

Main Office:
King court Abdullah
Haroon Road, Saddar Karachi
Ph: 021-2768701
Cell: 0321-2778417

جرمن و فرانس کی سیل بند ہومیو پیتھک مدر ٹنکچرز سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کرسکتے ہیں۔

رعایتی قیمت 25ML =/130 روپے 120ML =/500 روپے

GHP-403/GH	GHP-406/GH	GHP-419/GH	GHP-450/GH	GHP 455/GH	GHP-555/GH GHP-444/GH
جوڑوں کا درد، پٹھوں، کمر و اعصابی دردوں اور یورک ایسڈ کو خارج کرنے کی منفرد دوا ہے۔	گردے و مثانے کی پتھری اور پیشاب کی نالی کی پتھریوں کو خارج کرنے کی مخصوص دوا	بدہضمی۔ گیس تیزابیت، جلن، درد، معدہ و آنتوں کی سوزش کی مؤثر دوا	پراسٹیٹ غدود کی سوجن اور سوزش کی وجہ سے ہونے والی تکالیف کا شافی علاج	(گولڈ ڈراپس) ایمرجنسی ٹانک گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن، غم کے بداثرات اور ہائی رلو بلڈ پریشر کیلئے مفید ترین دوا	مردانہ طاقت کیلئے لاجواب تحفہ دونوں ادویات ملاکر استعمال کریں

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399, 0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

ربوہ میں طلوع وغروب 19۔اکتوبر

طلوع فجر	4:47
طلوع آفتاب	6:12
زوال آفتاب	11:54
غروب آفتاب	5:34

ربوہ آئی کلینک
اوقات کار برائے معلومات
9 بجے سے
دوپہر 2 بجے تک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

ضرورت گھریلو ملازمہ
اسلام آباد میں کھانا پکانے میں ماہر ملازمہ کی ضرورت ہے۔ مرد حضرات بھی رابطہ کرسکتے ہیں۔ تنخواہ -/7000 روپے ماہانہ بمعہ سہولیات
رابطہ: 0333-5803377

شربت فولاد اکسیر بدن
فولاد کی کمی کو دور کرکے طاقت بحال کرتا ہے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:citipolypack@hotmail.com

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ
گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

انگریزی ادویات وٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل
(بالمقابل ایوان محمود ربوہ)
گورنمنٹ لائسنس نمبر 4299
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک بااعتماد ادارہ
ویزہ پروٹیکٹر، ٹریول انشورنس، ہوٹل بکنگ کی سہولت
وزٹ ویزہ اور امیگریشن ویزہ کی معلومات اور فارم پُر کروانے کی سہولت
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtiaztravels@hotmail.com

wallstreet
EXCHANGE COMPANY (PVT) LTD.

دُنیا بھر میں رقم بھجوائیں
Send Money all over the world
Demand Draft & T.T for Education
Medical Immigration Personal use

دُنیا بھر سے رقم منگوائیں
Receive Money from all over the world

فارن کرنسی ایکسچینج
Exchange of foreign Currency

MoneyGram International Money Transfer
INSTANT CASH GLOBAL MONEY TRANSFER
Speed Remit
CHOICE

SADDAR BRANCH KARARCHI:
28-29 Gemini Plaza, Opp B V S
Paris School Abdullah Haroon Road, Karachi.
Ph: 021-2772994, 2770067,2734582
Fax: 021-2729209

TRADE TOWER BRANCH KARACHI:
3-Upper Ground Floor, Trade Tower,
Abdullah Haroon Road, Karachi.
Ph: 021-5658001-2-3
Fax: 021-5658007

HAIDRY BRANCH KARACHI:
Shop # 09,10 Al Burhan Building Haidry,
North Nazimabad Karachi.
Ph:021- 6702354-5, 6637774
Fax: 021-6702350,

SHAHRA-E-FAISAL BRANCH KARACHI:
Shop No.6, G/F Amber Castle, Near Bank
Al Habib, Shahra-e-Faisal Karachi.
Ph: 021-4548397-8
Fax: 021-4548386

MILLENNIUM MALL BRANCH KARACHI:
Shop No G-26 Millennium Mega Mall,
Rashid Minhas Road, Karachi
Ph: 021-4680822-5, 4584495, 4597549,
Fax: 021-4680826

F.A.M ENTERPRISES HYDERABAD
41/541, Salahuddin Road,
Contonment Bazar, Hyderabad
Ph: 022-9200111, 9200222, 9200062,
Fax: 022-9200963

GULBERG BRANCH LAHORE
Shop No. 4, Tahawar Plaza,129/E-1
Main Boulevard,Gulberg III, Lahore
Ph:35762982, 35763841,35763509,35763229
Fax: 042-35763226

MALL ROAD BRANCH LAHORE
15-17 Naqi Arcade,
71 Mall Road, Lahore
Ph: 042-36307770,36375867
Fax: 36374263

FAISALABAD BRANCH
P-87-A-1, Katchery Bazar,
Opp Bank of Punjab, Faisalabad.
Ph: 0412-624510-2
Fax: 0412-624525

TOBA TEK SINGH
Shop No. 70, Farooq Road,
Near Bank Alfalah Ltd,
Toba Tek Singh.
Ph: 046-2514001-2-3 Fax: 046-251000

GUJRANWALA G.T ROAD
Opposit Baldiya Taxi Stand,
G.T. Road, Gujranwala.
Ph: 055-3733404-06-07-08-09
Fax : 055-3733409

GUJRANWALA BRANCH
Shop # 2, Dall Bazar, Bank
Square, Near MCB, Gujranwala.
Ph: 055-4225106-07, 4211124-68
Fax: 055-4211419

GUJRAT BRANCH
Shop # 18-19, Center Plaza, GTS Chowk,
Opp Bank Al Falah Ltd. G.T Road, Gujrat,
Ph: 053-3537209 3516090-91
Fax: 053-3537210

SIALKOT BRANCH
01, Near bank alfalah,
Paris Road, Sialkot.
Ph: # 052-4603581, 4603583,
Fax: 052-4603582

PESHAWAR
Shop No. UG-60, Deens Trade
Center, Saddar, Peshawar.
Ph: 091-5253184, 5253185

SHAH ALAM BRANCH LAHORE
Shop # 1 1st Floor, Harmain Center,
Shah Alam Market, Lahore.
Ph: 7377310,7377319-21

Rabwah Branch
Shop No. 7/14, Gole Bazar, Chenab Nagar, Rabwah. Ph: 047-6213385, 613386 Fax: 047-6213384
Toll Free: 0800-13 541 Web: www.wallstreet.com.pk

کراچی الیکٹرک سٹور
گھریلو اور کمرشل استعمال کیلئے موٹرز اور پمپس پانی کی تمام مشینری دستیاب ہے
2۔نشتر روڈ (برانڈرتھ روڈ) لاہور
طالب دعا: شوکت محمود: 0345-4111191

Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob:
0300-9491442
دلہن جیولرز
طالب دعا:
قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

Visit Visa
Canada, USA بیرونی ممالک
Australia, UK & Europe
جانے کیلئے راہنمائی حاصل کریں
Education Concern®
Mr. Farrkh Luqman
67-C Faisal Town, Lahore, Pakistan
042-35164619/ 0302-8411770.

FD-10